

قوت و ضعف کے اعتبار سے خبر آحاد کی تقسیم

مردود

مقبول

نقشہ نمبر 2
www.alehsaan.com
abussaiif@yahoo.com
0092 321 5172522

مَا تَرَجَّحَ صِدْقُ الْمُخْبِرِ بِهِ وَهُوَ خَيْرٌ جَسَ كَيْ بَتَانِ وَالِ كَا صِدْقِ
غالب اور راجح ہو۔ حکم: اس کو دلیل و حجت بنانا واجب ہے

حسن

صحیح

(3) حسن لذاتہ

مَا اتَّصَلَ سَنَدُهُ بِنَقْلِ الْعَدْلِ الَّذِي خَفَ ضَبْطَهُ عَنْ
مِغْلِهِ إِلَى مَنْتَهَاهُ مِنْ غَيْرِ شُدُودٍ وَلَا عِلَّةٍ
جس کی سند متصل ہو، اس کے رواۃ اول تا آخر
عادل ہوں لیکن ضبط اور یادداشت خفیف اور
کم ہو، اور وہ ہر قسم کے شدوذ و علت سے
خالی ہو **مثال**: حدیثنا قتیبہ حدیثنا جعفر بن
سلیمان الضبعی عن ابی عمران الجوینی عن ابی
بکر بن ابی موسی الأشعری قال سمعت ابی
بِحَضْرَتِ الْعَدُوِّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ
أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ... الْحَدِيثُ.
قال الترمذی: هذا حديث حسن غريب.

حکم

عمل کرنے میں اس کا حکم
صحیح کی طرح ہے اگرچہ
صحت میں اس سے کم ہے

(1) صحیح لذاتہ

تعریف

مَا اتَّصَلَ سَنَدُهُ بِنَقْلِ الْعَدْلِ
الضَّابِطِ عَنْ مِثْلِهِ إِلَى
مَنْتَهَاهُ مِنْ غَيْرِ شُدُودٍ وَلَا عِلَّةٍ
جس حدیث کی سند متصل
ہو، اس کے رواۃ اول تا
آخر عادل و ضابط ہوں،
اور ہر قسم کے شدوذ و
علت سے خالی ہو

مثال: حدیثنا عبد اللہ بن
یوسف قال أخبرني مالك
عن ابن شهاب عن محمد
بن جبیر بن مطعم عن أبيه
قال سمعت رسول الله ﷺ
قرأ في المغرب بالطور.

شروط

اتصال السند شروع سے آخر
تک ہر راوی کا اپنے اوپر والے
راوی سے براہ راست روایت کا
حاصل کرنا
عدالة الرواة: راویوں کا عادل
ہونا یعنی ہر راوی مسلمان،
عادل ہو اور فاسق و فاجر نہ ہو
اور اسلامی شعائر پر باوقار
طریقے سے چلنے والا ہو
ضبط الرواة: ہر راوی مکمل
ضبط اور حافظی والا ہو، خواہ
سینے میں محفوظ کرتا ہو یا
لکھ کر کتاب میں محفوظ
کرتا ہو۔
عدم الشذوذ: وہ حدیث شاذ نہ
ہو اور شدوذ یہ ہوتا ہے کہ ثقہ
راوی کا اپنے سے زیادہ ثقہ اور
کئی زیادہ ثقات کی مخالف
روایت کرنا۔

(2) صحیح لغیرہ

هُوَ الْحَسَنُ لِدَاتِهِ إِذَا

تَعَدَّدَتْ طُرُقُهُ

وہ حسن لذاتہ جس کی
سندیں متعدد ہو جائیں

مثال: حدیث محمد
بن عمرو عن ابی سلمة
عن ابی ہریرة أن رسول
الله ﷺ قال لولا أن أشق
على أمتي لأمرتهم
باسواك عند كل صلاة
. رواه الترمذی و أخرجه
الشیخان من طریق الزناد
عن الأعرج عن ابی ہریرة

(4) حسن لغیرہ

هُوَ الضَّعِيفُ إِذَا تَعَدَّدَتْ طُرُقُهُ
وَلَمْ يَكُنْ سَبَبُ الضُّعْفِ فَسُقُ
الرَّوَايِ أَوْ كِذْبُهُ.

وہ ضعیف حدیث جس کی سندیں
متعدد ہو جائیں اور سبب ضعف
راوی کا فسق یا کذب نہ ہو

حکم: یہ حدیث بھی مقبول
کی اقسام میں سے ہے اور اس سے
بھی حجت لی جاتی ہے

امام ترمذی کے قول "حسن صحیح" کا مطلب

صحیح ہے یا حسن ہے یعنی
اس حکم میں متردد ہیں

بعض کے نزدیک صحیح
اور بعض کے نزدیک حسن

دو سندیں ہوں تو ایک لحاظ سے حسن
اور دوسری کی لحاظ صحیح

عدم العلة: ظاہری صحت کے
ساتھ ساتھ ایسے مخفی عیب
سے خالی ہونا جو صحت
پر اثر انداز ہو